

# خطباتِ عمر



امام کعبہ شیخ ڈاکٹر عبد الرحمن السدیس رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔





## رمضان میں

خطبہ 1	08	عرض ناشر
خطبہ 2	15	عرض مترجم
خطبہ 3	21	مقدمہ
خطبہ 4	27	قرآن مجید
خطبہ 5	27	اللہ تعالیٰ کی نورانی کتاب
خطبہ 6	27	نماز
خطبہ 7	27	مومن کی پہچان
خطبہ 8	27	زکاۃ، مال کی تطہیر
خطبہ 9	27	اور اس میں اضافے کی کلید
خطبہ 10	27	رمضان المبارک
خطبہ 11	27	نیکوں کا موسم بہار
خطبہ 12	27	حُجّاج کرام کی
خطبہ 13	27	خدمت میں رہنما باتیں
خطبہ 14	27	امر بالمعروف اور نہی عن المنکر
خطبہ 15	27	مسلم معاشرے کی پہچان

47



خطبہ 2  
علم، نہایت قیمتی سرمایہ

59



خطبہ 3  
عقیدہ توحید کا میانی کی بنیاد

75



خطبہ 4  
اتباع سنت  
اور اس کے تقاضے

165

حلال اور حرام  
کا اسلامی تصور

خطبہ 10

اخوت،

181

اسلامی معاشرے کی بنیاد

خطبہ 11

غیبت  
معاشرے کی مہلک بیماری

شادی، خانہ آبادی  
اور شادمانی کا ذریعہ



خطبہ 13

215

تربیتِ اولاد  
ترقی یافتہ دور کا  
ایک حساس مسئلہ



خطبہ 15

243

توبہ  
راہِ نجات



خطبہ 17

273

عورت، اسلام کے  
سایہ عاطفت میں



خطبہ 14

229

مسلمانوں کی  
حالت زار اور  
مسجد اقصیٰ کی پکار



خطبہ 16

259

انسان اور معاشرے  
پر گناہوں کے  
مہلک اثرات



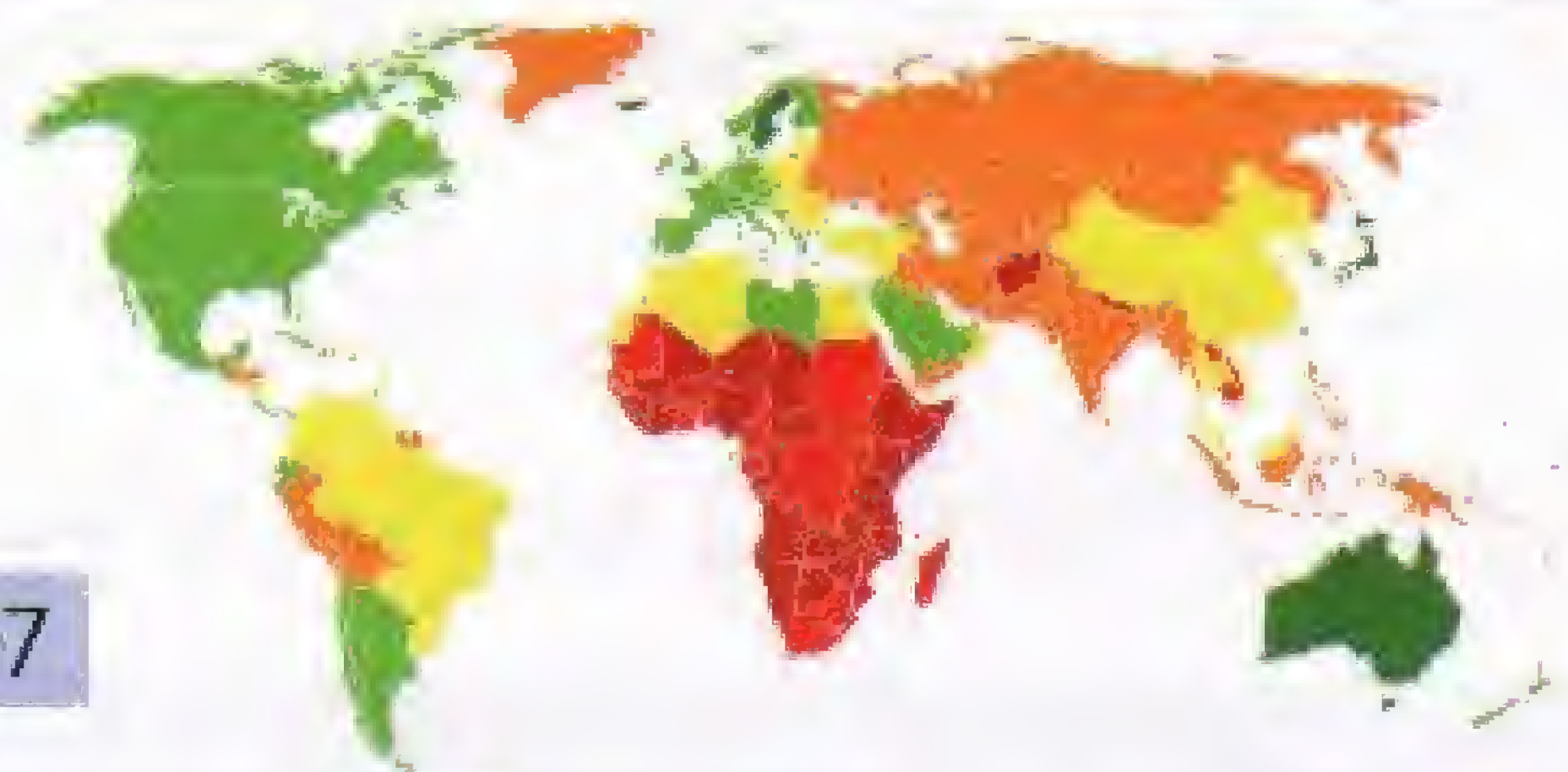
خطبہ 18

293

خطبہ 19

موجودہ عالمی حالات میں  
امتِ مسلمہ کی ذمہ داریاں

307





وَإِنْ تَجِدْ عَيْبًا فَسُدِّ الْخَلَلَا

فَجَلَّ مَنْ لَا عَيْبَ فِيهِ وَعَلَا

اے قاری! اگر الفاظ اور مفہوم کی مناسبت ہو تو اسے مسترد نہ کر، اس کو اپنی پسندیدگی سے نواز۔ اگر کوئی عیب دکھائی دے تو اسے دور کر دے کیونکہ عیب سے پاک بلند و بالا اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں علم نافع اور عمل صالح کی دولت سے مالا مال کرے، دونوں جہانوں کی کامیابی اور خیر عطا فرمائے، ہمارے والدین، اساتذہ کرام، عزیز واقارب اور جملہ احباب کو اپنی رحمت و مغفرت سے نوازے۔

«وَأَخِرْدَعُونََا أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَ سَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا»

المؤلف

مکہ المکرمہ، 25/ ذیقعدہ 1426ھ

① صحیح البخاری، حدیث: 5146. ② یہ شعر ابن الرومی علی بن عباس کے دیوان سے ماخوذ ہے:

خطبہ 1

قُرْآنِ مجید

اللہ تعالیٰ کی نورانی کتاب







«الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا» ﴿١﴾ أَحْمَدُهُ تَعَالَى وَ أَشْكُرُهُ، جَعَلَ الْقُرْآنَ «تَبْيِينًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ» ﴿٢﴾ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، أَنْزَلَ كِتَابَهُ هِدَايَةً لِلْعَالَمِينَ، وَرَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ، وَشِفَاءً لِّمَا فِي صُدُورِ النَّاسِ أَجْمَعِينَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ، يُحِلُّ حَلَالَهُ وَ يُحَرِّمُ حَرَامَهُ، وَيَعْمَلُ بِمُحْكَمِهِ، وَ يُؤْمِنُ بِمُتَشَابِهِهِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الَّذِينَ سَارُوا عَلَى نَهْجِهِ، وَاقْتَفَوْا أَثَرَهُ، وَتَمَسَّكُوا بِهِدْيِهِ، فَعَزُّوا وَ سَادُوا، وَ مَلَكُوا وَ قَادُوا، وَمَنْ تَبَعَ هَدْيَهُمْ، وَ لَزِمَ سُنَّتَهُمْ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ، وَ سَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا».

أَمَّا بَعْدُ:

”ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر فرقان نازل فرمایا تاکہ وہ تمام لوگوں کو (ان کی ذمہ داریوں سے) آگاہ کر سکے، اسی ذات واحد کی میں تعریف بیان کرتا ہوں اور اسی کا شکر بجالاتا ہوں جس نے قرآن کو ہر چیز کی وضاحت کا ذریعہ بنایا اور اطاعت گزاروں کے لیے ہدایت، رحمت اور باعثِ بشارت بنایا۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی لائقِ عبادت نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اس نے اپنی کتاب تمام جہانوں کے لیے منبعِ رشد و ہدایت بنائی، اسے مومنوں کے لیے باعثِ تسکین و رحمت بنایا اور دلوں کے روگ اور پریشانیوں کے لیے شفا اور نجات کا ذریعہ بنایا۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اُن کے اخلاق قرآن کا نمونہ ہیں۔ وہ قرآن کی حلال کردہ چیزوں کو حلال اور حرام کردہ چیزوں کو حرام ٹھہراتے ہیں۔ وہ اس کے محکمات پر عمل کرتے ہیں اور متشابہات پر ایمان رکھتے ہیں۔ آپ پر اللہ کی رحمتیں ہوں اور آپ کی آل اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر جو آپ کے طریقے اور نقشِ قدم پر چلے۔ انھوں نے آپ ﷺ کی سیرت کو مضبوطی سے تھام لیا تو عزت و سیادت پائی اور جہاں بانی اور قیادت کرنے لگے۔ اللہ کی رحمتیں اور ساری قیامت تک آنے والے ان تمام لوگوں پر ہو جو ان کے نقشِ قدم پر چلتے رہیں اور ان کی راہ کی پیروی کرتے رہیں۔“

خطباتِ عمر

خطباتِ عمر



پریشانی سے نجات پا جائے گا۔ اس کی تلاوت سے کبھی اکتاہٹ نہیں ہوتی۔ اس کے خزانوں سے اہل علم کبھی نہیں تھکیں گے۔ اس کا علمی ذخیرہ کبھی ختم نہیں ہوگا، جو اس کے مطابق بولے گا وہ سچا کہلائے گا، جو اس کے مطابق فیصلہ کرے گا عادل کہلائے گا، جو اس کے مطابق عمل کرے گا اجر پائے گا، جو اس کی تلاوت اور اس کے مطابق عمل کرے گا وہ اللہ کی حفاظت و ضمانت میں ہوگا، وہ دنیا میں گمراہ ہوگا نہ آخرت میں ناکام، جیسا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: اور جو اس کتاب کو چھوڑ دے اور اس سے منہ پھیر لے وہ دنیا اور آخرت میں تباہ ہوگا۔<sup>②</sup>

فرمان الہی ہے:

﴿قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَبِيحًا ۖ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ فَمَا يَأْتِيَنَّكُمْ فَمِنِّي هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَى ۖ وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا ۖ وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَعْمًى ۖ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمًى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ۖ قَالَ كَذَلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا ۖ وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ تُنسى ۖ وَكَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِآيَاتِ رَبِّهِ ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَى ۖ﴾

”اس (اللہ) نے فرمایا: تم دونوں یہاں سے اٹھو اتر جاؤ، تمہارے بعض، بعض کے دشمن ہیں، پھر جب تمہارے پاس میری ہدایت پہنچے تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی تو وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ مشقت میں پڑے گا۔ اور جس نے میری یاد سے اعراض کیا تو بلاشبہ اس کے لیے گزران تنگ ہوگا اور روز قیامت ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا: اے میرے رب! تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا؟ جبکہ میں تو (دنیا میں) دیکھنے والا تھا۔ ارشاد ہوگا: اسی طرح

حمد و صلاۃ کے بعد:

برادرانِ اسلام، حاملینِ قرآن! اپنے اندر اللہ کا تقویٰ پیدا کیجیے۔

﴿لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ﴾

”یقیناً یہ اللہ کا مومنوں پر احسان ہے کہ اس نے انہی میں سے ایک رسول بھیجا۔“<sup>①</sup>

اپنے بندے پر بہترین کتاب نازل فرمائی اور نزول کتاب کے لیے اس امت کو منتخب فرمایا۔ ایسی کتاب جو بحکمِ الہی لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتی ہے، یہی پُر فتن حالات میں پناہ کا کام دیتی ہے، مشکلات اور پریشانیوں میں سہارا ثابت ہوتی ہے۔

معزز بھائیو! اس کتاب میں گزرے ہوئے لوگوں کی خبریں، آنے والے حالات کا تذکرہ اور ہمارے لیے نورِ ہدایت ہے۔ یہ ایک ایسی فیصلہ کن کتاب ہے جس میں کوئی غیر سنجیدہ بات نہیں۔ جو اس کی ناقدری کرے گا وہ سخت نقصان سے دوچار ہو جائے گا، جو اسے چھوڑ کر کوئی اور راہِ ہدایت تلاش کرے گا وہ گمراہ ہو جائے گا، جو اسے ترک کر کے عزت حاصل کرنا چاہے گا وہ ذلیل ہو جائے گا اور جو اس پر عمل کیے بغیر کامرانی چاہے گا وہ تباہ ہو جائے گا۔ یہی اللہ کی رسی ہے، یہی صراطِ مستقیم ہے اور اسے جو بھی تھام لے گا



تیرے پاس ہماری آیات آئیں تو تو نے وہ بھلا دیں اور اسی طرح آج تجھے بھی بھلا دیا جائے گا۔ اور جو حد سے بڑھ گیا اور اپنے رب کی آیات پر ایمان نہ لایا، ہم اس کو اسی طرح سزا دیں گے اور یقیناً آخرت کا عذاب شدید تر اور باقی رہنے والا ہے۔“<sup>③</sup>

رسول اکرم ﷺ نے حجۃ الوداع کے خطبے میں ارشاد فرمایا:

«وَقَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَالًا تَصِلُوا بَعْدَهُ إِنْ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ، كِتَابُ اللَّهِ»

”میں تمہارے لیے ایسی چیز چھوڑے جا رہا ہوں جسے تم تھام لو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو سکتے، یعنی کتاب اللہ۔“<sup>④</sup>

یقیناً اللہ تعالیٰ نے یہ عظیم کتاب نازل کر کے اپنے بندوں پر احسان فرمایا ہے، فرمان الہی ہے:

﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝﴾

”اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت اور شفاء، ان (بیماریوں) کے لیے جو سینوں میں ہیں اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت آگئی ہے۔“<sup>⑤</sup>

مزید فرمایا:

﴿وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِّلْمُسْلِمِينَ ۝﴾

”اور ہم نے آپ پر ہر چیز کو کھول کر بیان کرنے والی یہ کتاب نازل کی ہے جو مسلمانوں کے لیے ہدایت، رحمت اور خوشخبری ہے۔“<sup>⑥</sup>

ایک اور جگہ فرمایا:

﴿يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يَبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ۖ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِينٌ ۝ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝﴾

”اے اہل کتاب! یقیناً تمہارے پاس ہمارا رسول آچکا جو تمہارے سامنے کتاب کی ایسی باتیں ظاہر کر رہا ہے جو تم چھپا رہے تھے اور بہت سی باتوں سے درگزر کرتا ہے۔ بے شک تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے نور اور واضح کتاب آچکی ہے۔ جس کے ذریعے اللہ انھیں جو اس کی رضا تلاش کرنے والے ہوں سلامتی کی راہیں بتاتا ہے اور اپنی توفیق سے انھیں اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف لاتا ہے اور صراط مستقیم کی طرف ان کی رہبری کرتا ہے۔“<sup>⑦</sup>

ایک اور مقام پر فرمایا:

﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُبِينًا ۝﴾

”اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس ایک دلیل آگئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف ایک واضح نور نازل کیا ہے۔“<sup>⑧</sup>